

H B KHAN ARTIST LUCKNOW

منتخبات اودھ پنچ

جلد اوّل

علم و ادب کے نکیلا شاہ اور فلسفیانہ مضامین
کار دلچسپ اور سبق آموز چیدہ چیدہ مضامین
۲ ہا ہا جاہرہ ... یعنی اودھ پنچ کی تشکیل
کے ... صفحات پر مشتمل ہے قیمت فی جلد ...
محصول ڈاک اس کے علاوہ۔

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۳۱ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں یہ جلد
ذخائر علم و ادب و ظرافت اور سیاست سے ہاول
ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنا چاہئیں قیمت
فی جلد ... محصول ڈاک بذمہ خریدار۔
خاص رعایت ۱۹۳۱ء کی جلد خریدنے والے
اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ جلد اول قیمتی ...
مفت نذر کی جائے گی۔

مجلدات سنین ماضیہ

۱۹۱۸ء اور اسکے پیشتر کی بھی چند
جلدیں برائے فروخت موجود ہیں قیمت
فی جلد ... محصول بذمہ خریدار

توجہ شرطے

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی غرض سے ہرگز [illegible] اور [illegible] مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ جانبداری [illegible]
[illegible]
(۲) قیمت کی [illegible]
[illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]
(۴) [illegible]
(۵) [illegible]
(۶) [illegible]

نوٹ: [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱ — نمبر ۲

مضامین

مجھے بھی کوئی مسلم لیگ کا [illegible] بنا

[illegible]

مجھے بھی کوئی مسلم لیگ کا [illegible] بنا [illegible]

قومی آرگن کا ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] اتفاق

ٹوٹا ہوا قومی ترانہ

[illegible]

[illegible] ہمارا

[illegible] اتفاق

معلوم ہوتا ہے

[illegible]

التحریر

(نمبر ۲)

[illegible]

اس میں کچھ زیادہ تعجب نہیں کہ ... اخبار والے
اُن کا ساتھ دیتے ...
[illegible]

سمن واسطے قرار داد امور تنقیح طلب

[illegible]

سمن بنام قائم مقام متوفی مدعا علیہ

[illegible]

[illegible] کے خلاف [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
زبان سے [illegible] کے [illegible] ہے۔
اب [illegible] صاحب
کے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہے۔
[illegible] ہے۔
[illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible]
اور پھر اخبار نویس [illegible] سے
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے قائم رہا
[illegible] اور [illegible]
[illegible] تو
پیدا نہیں ہوتے۔
[illegible] آیا
[illegible] کی
[illegible] نقصان پہنچانے کے
[illegible] انجام نہیں دے سکی۔
اخبار نویس [illegible] اپنے خریداروں سے
[illegible] کے باعث [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شاید
[illegible]
[illegible] حکومت کے حق میں

[illegible] کے ارکان [illegible]
ہم ہر ایک اخبار نویس کو جو حکومت کے خلاف قلم
اٹھاتا ہے اپنے [illegible] کے ذریعہ [illegible]
سکتے ہیں۔ (باقی آئندہ)

بقلم
محترمہ [illegible]

سال گرہ

غافل تجھے گھڑیال یہ کرتا ہے منادی
اک گھڑی عمر کی گردوں نے گھٹا دی

ہر شخص اپنی سالگرہ سال میں ایک بار مناتا ہے مگر [illegible] واقعی مناتے ہیں۔ [illegible] ۲۹ فروری کو پیدا ہوئے [illegible] ان کی سالگرہ چوتھے سال ہوتی ہے۔

ہم [illegible] کو دیکھئے کہ [illegible] اس [illegible] دن کا [illegible] انتظار کرنا پڑتا ہے اور [illegible] اظہار [illegible] کہ خوشی کے [illegible] جاتے ہیں۔ کوئی ایسا انصاف پسند منصف مزاج شخص [illegible] میری تائید کرے اور اس دن کو [illegible] نہ سمجھے۔

میں ایک [illegible] معصوم بچے کو جانتا ہوں جس کا باپ [illegible] اپنی سالگرہ کے دن بہت خوش [illegible] سالگرہ کا یوم مبارک [illegible] بڑی خوشی سے [illegible] سات [illegible] سال کم ہو گئے۔ [illegible] دل [illegible] دوست [illegible] تھے۔

سالگرہ کو آپ کیا سمجھتے ہیں یہ تو [illegible] پہنچنے کے لیے راستہ [illegible] جو آپ [illegible] دوستوں [illegible]

منزل [illegible] سے قریب ہوتی جاتی ہے۔ [illegible] باعث مسرت ہے۔
[illegible] اس شخص کے [illegible]
[illegible] زندگی سے بیزار ہے۔ [illegible]
انسان اپنی سالگرہ کے دن اپنے دوستوں کو دعوت دیتا ہے اور [illegible] ہے۔ اس مبارک تقریب [illegible] اس کے دوست [illegible] کرتے [illegible] مبارک باد دیتے اور کہتے ہیں کہ خدا یہ دن بار بار دکھائے۔

[illegible] خضاب لگاتا ہے۔ اور جب بالوں کو خضاب سے [illegible] جوانی [illegible] اظہار نفرت کرتا ہے۔
مگر ان اشخاص کے دل [illegible] خیال چھپا ہوگا [illegible] سال کا [illegible] دن ہے۔ اس لیے [illegible] کوشش [illegible] مسرت [illegible] نہیں چاہئے۔
[illegible] کے لیے اپنے دوستوں کو بلا لیتے ہیں کہ [illegible] خواہ مخواہ خوش ہو جائیں۔ [illegible] دوست بھی اس [illegible] خیال میں شریک ہو کے [illegible] وقت کاٹ دیتے ہیں۔
جو اپنی سالگرہ نہیں مناتے [illegible] ہے۔

محض ایک شغل سا ہو گئی تھیں انھوں نے اپنی پچیسویں سالگرہ منائی تھی اور اس سال کچھ تیس برس بعد کو معلوم ہوا کہ اس سال بجائے ۲۵ کے وہ ۵۵ سال کی تھیں۔

میں نے بھی اپنی پچاسویں سالگرہ پر بڑی دھوم کی اور اب میں اس ہم پر بہت پچھتا رہا ہوں۔ [illegible] اور محض دل لگی کو ہی [illegible] ہو گیا۔ پچاس برس کا ہو کر بچوں اور بڑوں سے [illegible] کیوں نہ چپ رہا۔

مطلب یہ ہے کہ اور ہر کسی کو اپنی سالگرہ منانے کی [illegible] ہے۔ بلکہ شخصی آدمی اپنی عمر کے بابت کچھ نہیں بتا سکتے۔ میں کیا پڑی ہے کہ خود اولاد مصیبت کا سامنا کریں سچ کہو یہ ہے کہ یہ بیماری [illegible] تہذیب کی عنایت ہے۔

یہاں سال الگ ہیں ہم تو چپ چاپ [illegible] ہوتے ہیں پورے کرنے والے کو اس ہم پر عادی ہوتے جاتے ہیں اور اپنی ہستی کا بوجھ ہمارے کندھوں پر ڈالتے جاتے ہیں۔ ادھر ہم ہیں کہ اپنی سالگرہ منانے پر خوش ہیں اور یار دوستوں کا تار مبارکباد کا دیکھ کر کس مسرت آمیز لہجہ میں کہتے ہیں کہ ایسے بہت دن آپ کو دیکھنا نصیب ہوں۔ یہ بھی کوئی محبت ہے۔ انھیں کہنا چاہیے تھا کہ خدا کرے تم ہمیشہ اتنے ہی برس کے رہو۔

ہاں کبھی کبھی دوسروں کی سالگرہ پر اظہار مسرت کرنا بے جا نہیں کہا جا سکتا۔

فرض کیجیے ایک ضعیفہ رشتہ دار ہے جس نے وعدہ کیا ہے کہ ہمیں اپنی دولت بذریعہ وصیت تقسیم کرے گی جب ایسی ضعیفہ کی سالگرہ آتی ہے تو کیوں نہ اس خیال سے خوشیاں منائی جائیں کہ اللہ نے وصیت کی راہ سے ایک پتھر اور ہٹا دیا۔ مگر یہ بڑی بی تو [illegible] کر کے مرنے کی عادت ہی نہیں۔

ہاں ایک اور بھی صورت ہے۔ جب ہمارے بچے چھوٹے ہیں ہم ان کی سالگرہ اس خیال سے خوش ہو کر مناتے ہیں کہ وہ دن بہت جلد آنے والا ہے جب یہ اپنا بوجھ ہمارے ساتھ شانہ بشانہ محنت کریں گے۔

آپ ہی کیا [illegible] لگا لائے ہیں اپنی سالگرہ خوشی کا دن ہے۔ آپ کے خیال سے ہیں۔ اگر اسی طرح آپ نے اپنا وہم بڑھایا اور ہر سال اس سالگرہ کے دن کا ناز ضرور آپ صاحب فراش ہو جائیں گے اور ڈاکٹر صاحب آ کر جب آپ کے نسخے لکھیں گے تو عجب [illegible] یہ کہیں گے کہ ان کو سالگرہ کا عارضہ پہنچنا ہے۔ ایک دو بار گزر گیا ان کی جان [illegible] ان کو بستر سے اٹھنے نہ دیجیے ہاتھ پاؤں [illegible] ضرور احتیاطات برتیے جن کو روز میں ایک ذرہ وہ گرد کیجیے ہائیں گے اور اس طرح کل جائداد دو اخلافوں کی نذر ہو جائے گی۔

اگر آپ میں کچھ بھی عقل ہے تو سالگرہ ضرور منائیے اور ہر سال کچھ طریقے کے پہل سال میں دن کاٹیے۔ سالانہ رقم تھوڑی سی خرچ کیجیے اور چپکے چپکے رہنا اچھا [illegible] کل جائداد ایک ساتھ دو اخلافوں میں منتقل کر دینا سمجھدار کا کام نہیں۔

اس طرح آپ نے چپکے یوں نہ سمجھایا۔ وہ حضرت اب تو ضرور دعوتیں کھائیں گے اور کھلائیں گے۔

سراج [illegible]

ندیم

مولانا شیخ کی نوٹ بک

حکومت ہوتے آئین یا آئین بے زبان [illegible] اگر [illegible] حکومت کا [illegible] ہوتے کوئی بنا نہیں [illegible] پہلے آئین کا [illegible] ایک زمانہ وہ تھا کہ [illegible] کے ممبر حکومت سے [illegible] منتخب کرتے تھے۔ حکومت نے انتخاب چند شخص خود کو حکم دیا۔ [illegible] آئین ساز کونسل کا ممبر مقرر کیا جاؤں تو آپ سے [illegible] باہم [illegible] اور ......

حضور کو خدا سلامت رکھے مجھے تو عام جلسوں میں منہ کھولتے شرم آتی ہے۔

"لیکن پرواہ بات نہیں۔"

مقدور ہو مجھے بالکل تقریر کرنے کی عادت نہیں۔

ہیں تو مجھے کوئی کام [illegible] سے [illegible] حضرت میں [illegible] جاتی ہے اور قبض شدید وارد ہوتا ہے۔"

"اوہ ٹھیک۔ وہ سب بلکہ بیماری ہے۔"

"مگر حضور میں اس قدر [illegible] ہوں کہ مجھے خدمت کرنی [illegible] اکثر ہوتی ہوگی۔"

"میں کرسی پر بیٹھے بیٹھے [illegible] سے پیش ہوا [illegible] کی جلد [illegible]"

"وہ حضور میں یہ سوقت کیوں گیا؟"

"صاحب آدمی ہو کے [illegible] کی ضرورت ہی نہیں۔"

[illegible] بیٹھا ہوا ہوں"

"ہاں اور [illegible] میں پسند نہیں۔ ایسی [illegible] ممبروں کی بھی ضرورت ہے۔"

چلیے جناب شخص اب ممبر ہو گئے۔ [illegible] کا سبق بھول گئے ہیں۔ چنانچہ [illegible] کی ترتیب کے لیے ایک گروہ اسمبلی نے نامزد کیا۔ اس گروہ میں سات ممبر [illegible] اور سات ممبر سرکاری [illegible] اور ساتواں [illegible] بجائے خود [illegible] صاحب [illegible] صدر صاحب [illegible] سرکاری کی [illegible] اگر [illegible] صاحب [illegible] سرکاری ممبروں کے نزدیک [illegible] سے [illegible] اختلافی [illegible] کے دو [illegible] بھی نہ تھی۔



"دو عملے میں"

"ہاں ادھر آؤ"

"یہ نگوڑی ہی تو کہتے ہیں ادھر آؤ"



انھوں نے باہمی رنجش دور کرنے کی یہ
تدبیر نکالی کہ تار دے کر اس کارخانہ سے
عمدہ خوشبو کے عطر منگائے اور اپنی محبوب
عمدگی مال کی ضمانت ہیں
نمبر ۱۳۹
لکھنؤ
اصغر علی محمد علی تاجر عطر لکھنؤ
تار کا پتہ
"حنا" لکھنؤ

نتیجہ یہ ہوا کہ آگی ممبروں کی کوشش سے بعض اطلاعات کی بنا پر چال چلانی پڑی اور انھوں نے ایک بیان شائع کیا جس میں صدر کی ... کے ... تک تسلیم کر لے۔ پوچھا جب نہیں ... سلام فاطر آگئی "آئین کو بدلنے یا منسوخ کرنے کے بجائے ... نہیں ہوئے اور صدر ... کی راستہ ... بھی بعد سے پوشیدہ رہ... لوگوں نے ... اور اپنے کمد رانا چاہا۔ اب شکایت کرتے ہو کر [illegible]

پر جب یہ دونوں طرف کے ووٹ برابر ہو گئے تو صدر صاحب کا کاسٹنگ ووٹ مقرر ہوا کہ اسی پلڑے پر ڈالیں جس پر بیٹھ اسمبلی کے ممبر رکھے ہوئے تھے۔

جس بنا پر غیر سرکاری چار ممبروں کو جو اکثریت پر تھے وہ ... پرنٹنگ سے متعلق تھی ... پرنٹنگ اور سود ... کی ترقی کے لیے ... رعیت کو اس ... سازوں سے مستثنٰی کرنا چاہتے تھے۔ صدر صاحب نے بجائے ان چاروں کے اعلان کر دیا کہ حکومت ... نہیں جانتی وہ آئے بھی ... کرنا چاہتی ہے۔ لہٰذا استثنا والی ترمیم مسترد۔ ... ہوئے آئین کے ... ہیں۔ ... کو ایسا ... ہونا چاہیے۔ اور انھوں نے اس ترمیم یا استثناء کو کسی دوسرے جلسے میں پیش کرنے کا حکم دیا۔ جب دوسرے جلسے کا دن آیا تو اس پر ... بحث پھر شروع ہوئی اور چار آدمی ... دکھاتے رہے۔

گویا ان کی رائے میں حکومت ہوئے آئین اور "آئین ... حکومت میں کوئی ... فرق ہے" چال دکھانے والی ... قربان ... ذاتی رائے کو ... دکھانے والوں کا ... ہے

ستم جاں ... بستر [illegible]
... بستر اٹھاتے ہیں

کیٹی کی ... کارروائی پر ... نہیں ... ہا ... کر کے

بچے ... کیوں ... اٹھاتے ہیں
... بستر اٹھاتے ہیں

یہ ... اور ہیں۔ ... کا قانون تو ... ہوگا اور یہ حکومت پاس ہوگا

جدید گول میز کا ...... ایک مسافر



"ارے ڈاکٹر! اجی ڈاکٹر صاحب!"
"رہنے دو جی۔ نذر و کوش"

کھوئی ہوئی مل گئی

زمانہ شاہی میں ایک قاضی جی تھے جو لکھنؤ کے قریب ایک مشہور ... قصبے میں رہتے تھے۔ نام کو ان سے ان کی گائے کھو گئی ... برس رہا تھا۔ وہ ... جاتے ہوئے تھے رات کا وقت قاضی کی والدہ نے کہا: بیٹا جائے کے ڈھونڈھو۔ گائے ... کھو گئی ہے ... سر اٹھانے [illegible]

گھر گیا اور لاٹھی سنبھال ... نکل۔ اتفاق سے ایک بیل کسی کا گلی میں بھاگ آیا تھا۔ شب کو زور دار کی تیز ... تھی۔ بیل پکڑ لائے اور گائے کے کھونٹے میں باندھ کے اپنی والدہ سے فرمایا۔
"لے گیا اس گائے کے دودھ دوہ ..." ضعیف اماں ... ہو جاتے ہیں ... ڈال ہی تو دیا۔ بیل اچھلا ... ہے ... پھر ... ایک ... کا ... الا ... بیل اس ... باتھ بچا ... کیوں کر ... اس نے گردن ... بھی محنت آزاد ہو گیا ... گیا ... کا ... اپنی والدہ سے پوچھا۔ "دودھ کہاں ہے" بڑھیا بولی "اوکے بیٹی ... کو تو ... نے ... سر ... گئے ہیں"

رات گئی بات گئی۔ سنا ہے کہ قاضی صاحب ... کی یاد میں رہے اور اشتہار ... کہ جب کبھی ایسی گائے ملے ... کے گول ہو گئے ہوں تو وہ فوراً قاضی کو نہیں تو ان کے وارثوں کو مطلع کر دے۔

چنانچہ ... کے بعد جناب یہ وہ گائے اب ... جس کے ... سینگ کے گول ہو گئے ہیں اور لوگ اُسے بیل سمجھتے ہیں گر وہ دودھ دیتی ہے اور ... دودھ دیتی ہے۔

عالم اسلام کی تمنا کا سوال

آج کل ... صاحب اور ... لاٹ صاحب کا ... ہے۔ خوب خوب چرچا ... ایک خط کے جواب میں لاٹ صاحب نے ... کہ ... صلح و اتفاق کی ... قابل ... مگر ... جناب خلافت کو عام مسلمانوں کی حمایت بھی حاصل ہے یا نہیں؟ اس ... رنگ ... کی تعریف نہیں ہو سکتی اور ... نہیں ہو سکتی کہ جن لوگوں کو ... حاصل ہے۔ ان کا ... ہماری حکومت کو ... [illegible]

دیکھی کی گزار ہیں ... ہو ... کے ...
... کے ... ہے۔
... صاحب با
اکرام صاحب ... صاحب ... ڈاکٹر ...
... اور ... خان ... ہیں ...
... اسلام ... نہیں ہے اور ... حاصل
کریں گے ... علم صاحبوں کے نزدیک قبول
کے قابل ہوگا۔ ان ... کی ... ہے۔

یادِ رفتگاں

ایک زمانہ تھا جب لوگ ... یہ خیال کرتے تھے کہ فارسی
ان کی گھٹی میں پڑی ہوئی ہے اس میں کوئی شبہ
نہیں کہ اس زبان ... اسلامی عہد کے ... دوروں
کو اپنی ... سلطنتی ... زبان ... ہو
گئے۔ اگر ... فارسی کی جگہ پر انگریزی ...
کیا ... انگریزی زبان ... کے لیے ویسی ہی آسان
ہوگئی جیسی کہ فارسی تھی۔
... سلطنت کا ایک ... حضرت حیدرآباد دکن ...
یہاں کے ... فارسی زبان میں خاص
مہارت رکھتے ہیں۔ ایک ... بنام ... میں ...
... حیدرآباد دکن نے قدیم حیدرآباد کی ...
فارسی زبان کے ... جلد ... شائع
کرنا چاہا ہے ... اجازت نہ ملی ...
... اب ... ریاست ...
... عدالت عالیہ نے ... کیا اور ...
... بعنوان یادِ رفتگاں ... پیش نظر ہے
اس کتاب میں ... ہندو یا مسلمان ...
... کے قدیم ... کلام ...
... شائع کرنے کا ارادہ معلوم ہوتا ہے۔
... ہے۔ ... نہایت صاف
... کاغذ پر چھپا ہوا ہے۔ قیمت معلوم نہیں ...
... قابل تحسین ہے ... نشان ...
سے طلب کیجیے۔

خرد و نوش (؟)

خارجہ حیدرآباد کی ریاست کو ... کے بعض
[redacted] ... ہے ...
ناظم صاحب آبکاری نے ... اور
... کے ... عجیب و غریب
... کا ارادہ کیا ہے۔ خلاصہ آپ کی
تجویز کا یہ ہے کہ ... کے پاس ... دودھ
اور چائے کی دوکانیں کھول دی جائیں اور
ہر قوم کے ... پر ... کے علاوہ
... گرم دودھ اور چائے مفت ... یہ
... ان کے اخلاق پر ... اثر کرے گی۔
پس جب ... اچھی طرح ... ہو کے
... جائیں تو ... کتاب نصیحت ...
ان کے سامنے کھول دی جائے۔ اگر ... دودھ ...
اور نصیحت ... کے بعد ان کا دل ... بادہ ...
... دیکھیں تو ... جلدی نہ کریں۔

چائے پر ایک ... لگا کر ... دودھ ...
... میں ... اور اخلاق ...
کے ... کا بھی انتظام ... علی ...
معلوم ہوتا ہے کہ ناظم صاحب آبکاری ...
... مزاج ...
... رنگ
... لوگوں سے ... ہے۔ ... کے
... خوش ... کس ...
... ہے ... دکان ... تو شاید
رنگ کی ... لائے۔ ... دودھ ...
دوکان پر ... شادی کے ... اور
... نصیحت کا رنگ ...
تو شاید یہ لوگ ... کے ... دعا ...
... علم ... آمد ...
... ایک جام ... کا
حضرت ... کون ہے
... کی ... جائے؟

رام لیلا، اس لیلا اور ٹلکو کا ہر قسم کا سامان

ہمارے یہاں رام لیلا، راس لیلا اور ٹلکو ... کا
سامان ... نہایت عمدہ ... کفایت ... کیا جاتا ہے ایک
بار ... آزمائش کیجیے گا ... کے لیے
فہرست مفت طلب فرمائیے گا۔ ...
... اسٹور ... کمپنی متھرا

منی آرڈر بھیجے پر محصول ڈاک معاف

سبع شائع ... مرزا دبیر مرحوم کے ...
... کا مجموعہ جس کا ایک ایک لفظ
مرزا مرحوم کے اصل نسخہ سے مقابلہ کے
بعد طبع کیا گیا ہے اور جس کی توثیق جانشین ...
دبیر مرحوم حضرت ... نے فرمائی
ہے۔
اس کتاب میں مصنف مرحوم کی سوانح عمری
خصوصیات کلام تصویر ... بھی شامل ہے۔
قیمت ... کاغذ ... ہے۔
جو صاحب قیمت کا منی آرڈر بھیج کر کتاب طلب
فرمائیں گے ان سے محصول ڈاک نہ لیا جائے گا۔
وی پی طلب کرنے کی صورت میں محصول
بذمہ خریدار
... ایجنسی ... لکھنؤ

مسلمانانِ ہند کے جذبات کا زبردست ترجمان

جریدہ ستارہ الٰہ آباد

... کا واحد انگریزی ہفتہ وار اسلامی ...
... حالات ... کا ...
... مسلمان ... کے لیے
... کے لیے ... منگوائیے
چندہ سالانہ ...
جنرل منیجر اخبار ستارہ الٰہ آباد۔ یو۔ پی



ورود لکھنؤ ۱۹۳۲ء رجسٹرڈ نمبر ا ۳۴۸۲ جلد [illegible]

غذائے روح

معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس کے سچ مچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُروں کو محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھنے [illegible] عد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین اڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تاحال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اصل کتاب سے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کے زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی ٹھمری دادرہ وغیرہ گانے کی [illegible]

استاد محمد علی خاں

میاں تان سین [illegible] بلکار [illegible] کی ٹھمریاں دادرے وغیرہ اس کتاب میں نے نقل کی گئی ہیں [illegible] آپ [illegible] سے

ادا کر [illegible] کتاب [illegible] لینے کے بعد ہر کہ نہایت [illegible] ابتدا سے کتابیں کر دیے گئے اصلی [illegible]

[illegible] استاد خود تعلیم دیتا اور [illegible] سے کام [illegible] سکتے ہیں [illegible]

مصنف نے [illegible] کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکر اس کتاب کو مرتب کیا [illegible] حصہ دوم نہایت مقبول ہوا [illegible]

استادوں کا سرمایہ نازہ [illegible] قیمت [illegible] [illegible] لکھنؤ